کلامِ رسُول کی اہمیت
اور
اس کا ثبوت کتاب و سنت سے

از

جناب مولنا عبدالقدیر صدیقی استاذ دینیات کلیہ جامعہ عثمانیہ

احادیث طیبہ کو بیکار ٹھیرانے اور اپنی رائے سے قرآن شریف کے معانی نکالنے والوں نے حدیث ابی سعید خدری رض لاتکتبوا عنی شیئا غیر القرآن کے معنی غلط لئے ہیں کہ کوئی حدیث لکھو ہی نہیں بلکہ اس کے صحیح معنی یہ ہیں کہ قرآن شریف میں احادیث نہ لکھو تا کہ قرآن و حدیث میں امتیاز رہے۔ ان کے یہ معنے احادیث و آیات ذیل کے خلاف ہیں، نیز اجماع عامۃ الصحابۃ و المسلمین کے بھی بالکل خلاف ہیں ورنہ احادیث کی اتنی جلیل القدر کتابیں تیار ہی نہ ہوتیں۔

مَا اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰاکُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا۔	جو کچھ تمکو رسُول دے اس کو لے لو اور جس چیز سے منع کرے اس سے باز رہو (سورۃ الحشر ع ۱)
مَا یَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰی اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی	ہمارا پیغمبر اپنی خواہش سے کچھ نہیں کہتا تو وہ جو کچھ کہتا ہے، وحی ہی جو اس پر کیجاتی ہے۔ النجم ع ۱۔
لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ۔	تمہارے لئے رسول اللہ میں ایک بہترین نمونہ ہے۔ (الاحزاب ع ۳)۔
عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا اُلْفِیَنَّ اَحَدَکُمْ	ابی رافع سے مروی ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ پاؤں میں تم میں سے کسی ایک کو کہ اپنی کرسی پر تکیہ دیے

منکما علی اریکته یاتیه امر من امری مما امرت به او نهیت عنه لا ادری ما وجدنا فی کتاب الله اتبعناه۔

بیٹھا ہے اس کے پاس میرے احکام سے کوئی حکم پہنچتا ہے خواہ میں نے حکم کیا ہے یا منع کیا ہے پھر وہ کہتا ہے میں نہیں جانتا ہم تو جو کتاب اللہ میں پائیں گے اسی کی اتباع کریں گے۔ (رواہ احمد وابوداؤد وترمذی وابن ماجہ والبیہقی فی دلائل النبوۃ۔ مشکوٰۃ)

عن المقدام بن معدیکرب قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الا انی اوتیت القرآن ومثله معه الا یوشك رجل شبعان علی اریکته یقول علیکم بهذا القرآن فما وجدتم فیه من حلال فاحلوه وما وجدتم فیه من حرام فحرموه وان ما حرم رسول الله کما حرم الله

مقدام بن معدیکرب سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہاں مجھے قرآن دیا گیا ہے اس کے ساتھ اور اتنا ہی۔ ایسا نہ ہو کہ ایک شکم سیر کرسی پر بیٹھا ہو اور کہتا ہو تم پر یہ قرآن ہی لازم ہے، اس میں جو حلال پاؤ اسی کو حلال سمجھو اور جو حرام پاؤ اسی کو حرام سمجھو اور بیشک رسول اللہ کا حرام کیا ہوا بھی ایسا ہی ہے جیسے اللہ کا حرام کیا ہوا۔ (رواہ ابوداؤد وروی الدارمی نحوہ وکذا ابن ماجہ الی قولہ کما حرم اللہ)

عن ابن عمرو بن العاص رضی الله عنه قال کنت اکتب کل شیء سمعته من رسول الله صلی الله علیه وسلم فنهتنی قریش وقالوا اتکتب کل شیء ورسول الله صلی الله علیه وسلم بشر یتکلم فی الرضا والغضب فامسکت عن الکتابة حتی ذکرت ذلك لرسول الله صلی الله علیه وسلم فاوما باصبعه الی فیه وقال اکتب

عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انہوں نے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جو کچھ سنتا لکھ لیا کرتا تھا قریش کے لوگوں نے مجھے منع کیا اور کہا ہر شے تم لکھ لیتے ہو حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بشر ہیں خوشی ناخوشی کے وقت کلام کرتے ہیں تو میں نے لکھنے سے ہاتھ روک لیا یہاں تک کہ میں نے اس بات کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کیا پس آپ نے اپنے دہان مبارک کی طرف انگلی سے اشارہ کرکے فرمایا لکھ۔ قسم ہے اس خدا کی

و الذی نفسی بیدہ ما یخرج منه الا حقا۔

جس کے ہاتھ میں میری جان ہے نہ اس سے نکلیگا کلام حق (اخرجہ ابو داؤد و تیسیر ص ۹۲)

عن ابی هریرة رضی اللہ عنہ قال شکی رجل من الانصار الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ انی لاسمع منك الحدیث فیعجبنی ولا احفظه فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم استعن بیمینك و اوما بیدہ الی الخط

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک انصاری نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں شکایت کی اور کہا یا رسول اللہ میں آپ سے حدیث سنتا ہوں اور وہ مجھے پسند آتی ہے مگر مجھے یاد نہیں رہتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے ہاتھ سے مدد لے اور اپنے ہاتھ سے خط کی طرف اشارہ فرمایا۔

(اخرجہ الترمذی تیسیر ص ۹۳)

وعن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ ما کان فی اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر حدیثاً منی الا ما کان من ابن عمرو فانه کان یکتب ولا اکتب

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہا اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں سے کوئی شخص مجھ سے زیادہ حدیث یاد رکھنے والا نہ تھا بجز عبداللہ بن عمرو بن العاص کے کہ وہ لکھتے تھے اور میں لکھتا نہ تھا۔ (اخرجہ البخاری و الترمذی و تیسیر ص ۹۳)

مفت

ہمایوں کا بینظیر افسانہ نمبر

ہندوستان میں آج تک افسانوں کی کسی بہتر سے بہتر کتاب میں بھی ایسے مسحور کن دلآویز اور فن کے لحاظ سے بلند معیار افسانے شائع نہیں ہوئے یہ رسالہ نہیں مستقل حیثیت کی ایک بدیع المثال ادبی تالیف ہے ضخامت کتابت طباعت اور کاغذ نفیس رنگین تصویریں خوبصورت سرورق پانچ روپیہ ۶ر سہ محصول ڈاک سالانہ چندہ دیکر آپ ہمایوں کے پرچوں کے ساتھ افسانہ نمبر اور جنوری ۳۵ء کا ضخیم سالگرہ نمبر مفت حاصل کر سکتے ہیں۔

ملنے کا پتہ: منیجر ہمایوں ۲۳۔ لارنس روڈ لاہور